ججوں، وکلا کی بھی جاسوسی کی گئی۔فون ٹیاپنگ کیس میں انکشاف

حیدرآباد۔29/مئی (سفیر نیوز) سابق بی آر ایس حکومت نے ہائی کورٹ ججس اور وکلا کی بھی جاسوسی کی تھی۔ فون ٹیاپنگ معاملہ میں گرفتار پولیس آفیسروں میں ایک عہدیدار نے پوچھ تاچھ کے دوران یہ انکشاف کیا۔ ذرائع نے چہارشنبہ کے روز یہ بات بتائی۔ اس کیس میں ہر روز کچھ نہ کچھ نئے انکشافات منظر عام پر آرہے ہیں۔ ان انکشافات سے یہ بات سامنے آرہی ہے کہ بی آر ایس حکومت نے سرکاری اسپیشل انٹیلیجنس بیورو) ایس آئی بی (کے تحت کس طرح اس پورے آپریشن کو انجام دیا تھا۔ سابق ڈی سی پی رادھا کشن را کے بعد معطل مزید دو عہدیدار این بھوجنگ را اور ایم ترو پتنیا کے اعترافی بیانات سامنے آئے ہیں۔ایڈیشنل ایس پی) معطل (بھوجنگ رانے دعوی کیا کہ اسپیشل آپریشن ٹیم) ایس او ٹی(ایس آئی بی کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس) ڈی ایس پی (پرنیت کمار کے تحت کام کررہی تھی جس کی راست نگرانی ایس آئی بی کے سربراہ وسابق انسپکٹر جنرل پولیس پربھاکر را کرتے تھے۔ را، راست طور پر طلبہ یونین قائدین اور کاسٹ یونین لیڈرس، صحافیوں، ہائی کورٹ ججس کے علاوہ حکومت اور پارٹی قائدین کے مقدمات سے نمٹنے کیلئے مامور وکلا کی نگرانی رکھتے تھے۔ان ججوں، وکلا، صحافیوں اور مختلف تنظیموں کے قائدین کی نجی زندگیوں اور ان کی سرگرمیوں کا ڈاٹا اکھٹا کرتے تھے تاکہ مناسب وقت پر ان سے مقابلہ کیا جاسکے۔ بھوجنگ جو ایک جج کا بھی نام لیا ہے، نے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ کئی مواقع اور بی آر ایس کو جب کبھی مشکل گھڑی کا سامنا ہوتا تب ایس او ٹی، حکومت اور پارٹی پر تنقید کرنے اور ان دونوں کے خلاف احتجاج کرنے والے قائدین کی نگرانی کیلئے سرگرم ہوجاتی تھی۔ جی ایچ ایم سی کے انتخابات اور دوباک، حضورآباد اور منگوڑ اسمبلی حلقہ جات کے ضمنی الیکشن کے دوران کانگریس قائدین اور بی آر ایس کے حامیوں کے بھی فون ٹیاپنگ کئے گئے۔ مارچ میں جب سے فون ٹیاپنگ معاملہ سامنے آیا ہے تب سے تفصیلات سامنے آرہی ہیں کہ سابق بی آر ایس حکومت نے کس طرح مبینہ طور پر کانگریس اور بی جے پی قائدین اور دیگر کے فون ٹیاپ کئے جب یہ افراد حکومت کیلئے خطرہ بن سکتے تھے۔ان پولیس عہدیداروں نے اعتراف کیا کہ مختلف سطح پر حکمراں جماعت بی آر ایس کے مفاد کیلئے فون ٹیاپنگ آپریشن انجام دیا گیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ چند اضلاع میں بی آر ایس خود اپنے چند قائدین پر نظر رکھتی تھی۔ کیونکہ پارٹی کو خدشہ تھا کہ ان قائدین کے سبب بی آر ایس لیڈرس سے نااتفاقی سے پارٹی کے مفادات کو خطرہ لاحق تھا۔ پولیس کے معطل ان 3 عہدیداروں سے گزشتہ ماہ اپریل میں ہی اپنے اعترافات کے بیانات درج کرائے تھے مگر ان کے یہ بیانات دو یوم قبل منظر عام پر آئے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ریئل اسٹیٹ اور کنسٹرکشن سیکٹرس کے بڑے تاجروں کو بی آر ایس کی مالی مدد کرنے کیلئے بزور طاقت مجبور کیا گیا۔ ریئل اسٹیٹ کے ایک تاجر کو بی آر ایس کیلئے 13 کروڑ روپے کے الیکٹورل بانڈ خریدنے پر مجبور کیا گیا۔ ایس او ٹی ایسے تاجروں، کمپنیوں اور اہم ترین شخصیات کی نگرانی کی جن کے حریفوں سے چپقلیش چل رہی تھیں اور معاملتوں کو سلجھانے کیلئے ان کا بلیک میل کیا گیا۔

تقریب یوم تاسیس تلنگانہ، میئر حیدرآباد نے انتظامات کا جائزہ لیا

حیدرآباد۔29/مئی (سفیر نیوز) تلنگانہ کی یوم تاسیس تقاریب کے انتظامات کا میئر حیدرآباد گدوال وجئے لکشمی نے معائنہ کیا۔ انہوں نے پریڈ گراونڈ سکندرآباد میں منعقد کی جانے والی تقریب کے سلسلہ میں عہدیداروں کو کئی تجاویز بھی پیش کیں۔ میئر نے تمام محکمہ جات کے عہدیداروں کو تجویز پیش کی کہ وہ آپس میں تعاون اور تال میل کے ساتھ کام کریں تاکہ اس تقریب کو کامیاب بنایا جاسکے۔ میئر نے اسٹیج کے انتظامات، بیریکیڈنگ، بجلی، صاف پینے کے پانی کی فراہمی، مائیک سسٹم اور ایل ای ڈی اسکرین کی تفصیلات حاصل کیں۔ انہوں نے عہدیداروں سے ٹریفک میں خلل ڈالے بغیر پارکنگ کے انتظامات اور وی آئی پی ٹریفک میں خلل ڈالے بغیر کئے جانے والے اقدامات کے بارے میں استفسارات کئے۔ اس تقریب کے لئے کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی کو مدعو کیا گیا ہے جن کی کوششوں سے تلنگانہ کو یوپی اے کے دور میں ریاست کا درجہ حاصل ہوا۔ اس موقع پر عنبر پیٹ کانگریس انچارج ڈاکٹر روہینہ ریڈی، ایم ایل سی وینکٹ، ڈپٹی میئر سری لتا موتے، لنگوجی گوڑا کارپوریٹر راج شیکھر اور دوسرے موجود تھے۔

مجلس اتحاد المسلمین آنیوالے والی حکومت میں کنگ میکر کا رول ادا کرسکتی ہے

حیدرآباد۔/29 مئی (سفیر نیوز) 4 جون کو پارلیمانی انتخابات کے نتائج حیران کن رہینگے نیشنل پارٹیوں کے علاوہ علاقائی پارٹیوں کی چاندنی نظر آرہی ہے جیسے کے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) اگر 3 لوک سبھا نشستوں پر کامیابی حاصل کرتی ہیں تو وہ این ڈی اے (NDA)، ہو یا انڈیا الائنس (INDIA ALLIANCE) کسی کی بھی تائید کرتے ہوئے مرکز میں حکومت کیلئے اہم رول ادا کرسکتی ہیں اسکے علاوہ دیگر علاقائی پارٹیاں بھی کم نشستوں پر کامیابی حاصل کرتے ہوئے کانگریس یا بی جے پی کی ضرورت بن سکتے ہیں۔ کیونکہ ابتک کے اشارے یہ بتارہے ہیکہ این ڈی اے ہو یا انڈیا الائینس مرکزی حکومت بنانے قطعی اکثریت حاصل کرنے کے موقف میں نہیں ہے بہرحال 4 جون کے نتائج حیران کن رہینگے اور کونسا اتحاد حکومت بنائے گا وہ اسی روز ظاہر ہوگا اور علاقائی پارٹیاں ہوسکتی ہے کنگ میکر۔

یوم تاسیس تلنگانہ تقریب، سونیا گاندھی کو مدعو کرنے پر سوال کاکشن ریڈی کو حق نہیں: وجئے شانتی

حیدرآباد۔29/مئی (سفیر نیوز) تلنگانہ کانگریس لیڈر وجئے شانتی نے یوم تاسیس تلنگانہ کی بڑے پیمانہ پر منائی جانے والی تقریب میں سابق صدر کانگریس سونیا گاندھی کو مدعو کئے جانے پر مرکزی وزیر سیاحت وتلنگانہ بی جے پی کے سربراہ کشن ریڈی کی جانب سے کئے گئے اعتراض کا جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو کانگریس پر سوال کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انہوں نے ٹویٹ کرتے ہوئے کہا کہ سونیا گاندھی اس پروگرام کے لیے اہل ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ ریاست کی تشکیل میں بی جے پی کا رول کیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ایسے جہدکار ہمیشہ سونیا گاندھی کا احترام کرتے ہیں جنہوں نے تلنگانہ کی تشکیل کو یقینی بنایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو سیاسی نقصان ہونے کے باوجود تلنگانہ کی تشکیل کو یقینی بنایا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ کشن ریڈی کو کانگریس سے سوال کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

کے سی آر نے بیٹی کو شراب اسکام میں بچانے بی جے پی کے سرکردہ رہنماں کے فون ٹیپ کیئے: لکشمن

حیدرآباد۔29/مئی (سفیر نیوز) بی جے پی لیڈر ورکن پارلیمنٹ کے لکشمن نے تلنگانہ کی پیشرو بی آر ایس حکومت پر فون ٹیپنگ کے ذریعہ قانون کی خلاف ورزی کا الزام لگایا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان افراد کے خلاف کارروائی کی جانی چاہئے جو کسی کی بھی ذاتی آزادی کو نشانہ بناتے ہیں۔ لکشمن نے الزام لگایا کہ سابق وزیراعلی کے چندرشیکھر راو نے اپنی بیٹی کو دہلی شراب اسکام معاملے سے بچانے کے لیے بی جے پی کے سرکردہ رہنماں کے فون ٹیپ کیے تھے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ریاست کی ریونت ریڈی حکومت ان افراد کے ساتھ نرم رویہ کیوں دکھا رہی ہے جنہوں نے اس طرح کی حرکتیں کی ہیں۔ لکشمن نے انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر ریاستی حکومت فون ٹیپنگ کیس کو ختم کرے گی تو اس کا بھی وہی انجام ہوگا جو بی آر ایس پارٹی کا ریاست میں ہوا ہے۔

قواعد کی خلاف ورزی 86 بائیکس کے ضبط سائلنسرس تلف کردیئے گئے

حیدرآباد۔29/مئی (سفیر نیوز) تلنگانہ کے راجنا سرسلہ ضلع کے ایس پی اکھل مہاجن نے بائیکس کے سائلنسر تبدیل کرنے پر سخت کارروائی کا انتباہ دیا۔ گذشتہ ماہ پولیس نے قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سائلنسرس کو تبدیل کرنے والی بائیکس کے مالکین کے خلاف خصوصی مہم چلائی۔ ضلع میں اس کارروائی کے دوران ضبط 86 بائیکس کے سائلنسرس کو روڈ رولر کے ذریعہ تلف کردیا گیا۔ اس موقع پر ایس پی اکھل مہاجن نے کہا کہ صوتی آلودگی پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ صحت عامہ کو مدنظر رکھتے ہوئے زیادہ شور کرنے والی بائیکس پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ اس کے تحت ضلع بھر میں بڑے پیمانے پر مہم چلائی جارہی ہے۔ انہوں نے بائیکس کے ذمہ داروں کو مشورہ دیا کہ وہ صرف کمپنی کی طرف سے فراہم کردہ سائلنسرس کا ہی استعمال سائلنسرس تبدیل کرنے اور صوتی آلودگی پھیلانے والوں کیخلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

اے پی کی ندی میں تلنگانہ کے 4 نوجوان بہہ گئے

وجئے واڑہ۔29/مئی (سفیر نیوز) تلنگانہ کے چار نوجوان جن کا حیدرآباد کے ایک ہی خاندان سے تعلق تھا، آج آندھرا پردیش کے ضلع پاپٹلہ میں ایک ندی میں بہہ گئے۔ پولیس کے مطابق حیدرآباد کے کوکٹ پلی علاقہ کے 6 نوجوانوں پر مشتمل ایک گروپ، چہارشنبہ کی صبح اے پی کے مشہور سیاحتی مقام سوریالنکا بیچ روانہ ہوا تھا، حیدرآباد واپسی کے دوران یہ گروپ نلہ مداواگو میں نہانے کیلئے توقف کیا۔ گروپ کے 6 ارکان میں سے چندواگو میں بہہ گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ واگو) ندی (میں پانی کے ایک طاقتور ریلے پہلے ایک نوجوان کو بہالے گیا۔ دیگر تینوں نے اسے بچانے کی کوشش کی لیکن یہ تینوں بھی بہہ گئے۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس وہاں پہونچی۔ ماہی گیروں اور تیراکوں کی مدد سے لاشوں کی تلاشی کا کام جاری ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سنیل اور سنی کی لاشوں کو باہر نکالا گیا ہے۔ مزید دو لاشوں کی تلاش جاری ہے۔ جن کی شناخت گیری اور نندو کے طور پر کی گئی ہے۔ چاروں نوجوان، گرمائی تعطیلات میں اے پی گئے ہوئے تھے۔

6 تا 9 جون کے درمیان مانسون کی آمد

حیدرآباد۔29/مئی (سفیر نیوز) ہندوستانی محکمہ موسمیات نے پیش قیاسی کی ہے کہ مانسون کے 6 اور 9 جون کے درمیان تلنگانہ میں پہنچنے کا امکان ہے۔ یکم جون سے ریاست بھر میں ہلکی تا اوسط بارش کا امکان ہے، جس سے گرمی کی شدید گرمی سے کچھ راحت ملے گی۔ حیدرآباد میں عام طور پر وسط جون سے اکتوبر تک بارش کا موسم ہوتا ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات حیدرآباد کی سائنسدان ڈاکٹر اے شروانی نے کہا کہ مانسون کے 31 مئی اور 2 جون کے درمیان کیرالہ سے ٹکرانے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے اعداد وشمار کے مطابق، پچھلے سال کے جنوب مغربی مانسون سیزن کے دوران، حیدرآباد میں مجموعی طور پر 769.5 ملی میٹر بارش ہوئی، جو کہ 619.4 ملی میٹر کی عام اوسط سے زیادہ ہے۔ ماہرین موسمیات نے جنوبی تلنگانہ میں موسم برسات کے جلد شروع ہونے کی پیش قیاسی کی ہے، جب کہ شمالی اور وسطی تلنگانہ میں مانسون کی پیش رفت میں تاخیر کا امکان ہے اور شمالی حصوں میں ممکنہ طور پر کم از کم 13 جون تک مانسون کے حالات کا سامنا نہیں ہوگا۔

ایچ سی یو، ایشیا کی 12 فیصد ٹاپ یونیورسٹیوں میں شامل

حیدرآباد۔29/مئی (سفیر نیوز) حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی بین الاقوامی طلبا کیلئے دنیا کی ٹاپ 12 فیصد یونیورسٹیوں میں شامل ہے۔ حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی بین الاقوامی طلبا کیلئے ورلڈ بیسٹ ویلیو یونیورسٹی رینکنگ 2024 میں ہندوستان کی بہترین درجہ بندی والی یونیورسٹیوں میں شامل ہے۔ یونیورسٹی ڈاٹا بیس لیڈ اِٹ اسٹڈی ابروڈ ایڈ دنیا کا سب سے جامع ڈاٹا بیس ہے جس میں 8,000 سے زیادہ ادارے شامل ہیں جس میں براعظم ایشیا کے 3,349 ادارے بھی شامل ہے۔ 20 ایشیائی ممالک میں 3,349 اعلی تعلیمی اداروں کا جائزہ لینے کے بعد، اسٹڈی ابروڈ ایڈ نے حیدرآباد یونیورسٹی کو ایشیا کی ٹاپ 12 فیصد یونیورسٹیوں میں جگہ دی ہے۔ پروفیسر بی جے را، وائس چانسلر حیدرآباد یونیورسٹی نے کہا تعلیم کا معیار یونیورسٹی کے لیے مثبت نتیجہ کی شکل میں سامنے آیا ہے۔ اسٹڈی ابروڈ ایڈ نے ہم کو ایشیا میں سب سے اوپر 12 بہترین تعلیمی اداروں میں شامل کیا ہے۔

امرآباد ٹائیگر ریزرو کو جولائی تک پلاسٹک فری بنانے کا ایکشن پلان تیار کریں

حیدرآباد۔29 مئی (سفیر نیوز) چیف سکریٹری شانتی کماری نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ جولائی کے آخر تک امرآباد ٹائیگر ریزرو کو مکمل پلاسٹک فری زون بنانے کو یقینی بنانے کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کریں۔ چیف سکریٹری نے بدھ کو جنگلات، پنچایت راج، آلودگی کنٹرول بورڈ کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی اور امرآباد ٹائیگر ریزرو کو پلاسٹک فری زون بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ امرآباد ٹائیگر ریزرو علاقہ میں پلاسٹک کے تھیلوں، بوتلوں وغیرہ کے استعمال پر پابندی کو نافذ کریں۔ سانتھی کماری نے کہا کہ پلاسٹک کی ممنوعہ اشیا کو ہٹانے اور ماحول دوست مصنوعات جیسے کاغذ کے تھیلے، کپڑے/جوٹ کے تھیلے، لیف پلیٹس وغیرہ کے ذریعے پلاسٹک کے متبادل کو فروغ دینے کے لیے اضافی چیک پوسٹیں قائم کی جائیں۔ عہدیداروں سے یہ بھی کہا گیا کہ وہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ساتھ ساتھ پنچایت، ضلع اور ریاستی سطح پر سائن بورڈ لگا کر بڑے پیمانے پر بیداری مہم چلائیں۔ تمام شاہراہ کے ساتھ مقامی دکانداروں کو ٹائیگر ریزرو ایریا میں پلاسٹک کے استعمال پر پابندی کے بارے میں حساس ہونا چاہیے۔ چیف سکریٹری نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ امرآباد ٹائیگر ریزرو کے تحت چار بستیوں میں رہنے والے لوگوں کو وقت کے مطابق منتقل کرنے کے عمل کو تیز کریں۔ عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ ہریتھا ندھی کے تحت دستیاب فنڈز کو اس سال کے اندر استعمال کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ اوقاف کے افسران سے بھی کہا کہ وہ محبوب نگر ضلع کے مائسمہ مندر میں پلاسٹک کے استعمال کو ختم کرنے کے لیے اقدامات کریں۔

دسوجو نے حکومتی نشانات کو تبدیل کرنے پر سی ایم ریونت پر تنقید کی

حیدرآباد۔29 مئی (سفیر نیوز) بی آر ایس لیڈر ڈاکٹر داسوجو سراون نے تلنگانہ کے چیف منسٹر ریونت ریڈی پر حکومتی نشانات کو تبدیل کرنے پر تنقید کی ہے اور الزام لگایا ہے کہ یہ عوامی مفادات کو مجروح کرتا ہے اور تلنگانہ کی تاریخ کو مٹا دیتا ہے۔ ایک حالیہ ٹویٹ میں، ڈاکٹر سراون نے سوال کیا کہ کیا عوامی حکمرانی کو بچوں کا کھیل سمجھا جارہا ہے۔ انہوں نے جب بھی کوئی نئی انتظامیہ اقتدار میں آتی ہے تو حکومتی علامتوں میں متواتر تبدیلیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے تعلق کی بے ترتیب حکمرانی سے تشبیہ دی۔ انہوں نے دلیل دی کہ اگر مستقبل قریب میں ریونت ریڈی کو چیف منسٹر کے عہدہ سے سبکدوش ہونا پڑا تو یہ اگلے چیف منسٹر کے لئے ایک اور نیا لوگو متعارف کرانے کی مثال قائم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ عوام کے مفاد میں نہیں ہے۔

عثمانیہ جنرل ہاسپٹل کی نئی عمارت تعمیر کی جائے

حیدرآباد۔ 29/مئی (سفیر نیوز) تلنگانہ گورنمنٹ ڈاکٹرس اسوسی ایشن) ٹی جی ڈی اے (نے 114 سال قدیم عثمانیہ جنرل ہاسپٹل)او جی ایچ (کے لیے نئی عمارت کی تعمیر کا مطالبہ کیا۔ عثمانیہ جنرل ہاسپٹل کے سپرنٹنڈنٹ بی ناگیندر نے کہا عثمانیہ دواخانہ کو ایک نئی عمارت کی ضرورت ہے ہر مریض ڈاکٹر عملہ اور طالب علم ایک ایسی عمارت چاہتے ہیں جو ایم سی کے معیار کے مطابق ہو اور مریضوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ہمیں ایک جدید ترین ہاسپٹل کی ضرورت ہے جہاں غریب مریضوں کو مناسب سہولیات فراہم کی جائیں۔ دیکھ بھال اور علاج کا ایک اور پہلو اور ہے جس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ وہاں کوئی مناسب ڈیموسٹریشن روم نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ان مطالبات کا مقصد ہاسپٹل کو کارپوریٹ ہاسپٹل کے مماثل بنانا ہے۔ پروفیسر کودنڈا رام نے کہا اس مسئلہ کو جلد از جلد حل کرنے کی ضرورت ہے۔ جو لوگ موجودہ ڈھانچے کو منہدم کرنے کے حق میں ہیں یا اس کے خلاف ہیں اور جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہسپتال کو مجوزہ جگہوں میں سے کسی ایک پر منتقل کیا جانا چاہیے۔ انہیں چاہیے کہ وہ اپنی نمائندگی حکومت کو پیش کریں اور حکام کو ہاسپٹل کی قسمت کا فیصلہ کرنے دیں۔ تلنگانہ اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر کے مہیش نے کہا کہ یہ مسئلہ 2010 کا ہے جب اس وقت کے چیف منسٹر کے روشیا نے ہاسپٹل کی تعمیر کے لیے 200 کروڑ روپے کی منظوری دی تھی اور ایک G+4 عمارت کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ جب کے چندرشیکھر رانے اقتدار سنبھالا تو انہوں نے جے این ٹی یو کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا تھا کہ ہسپتال کو بحال نہیں کیا جا سکتا۔ عثمانیہ جنرل ہاسپٹل کے دورے کے بعد کے سی آر نے کہا کہ حکومت اسے منہدم کردے گی۔ ثقافتی ورثے کے عمارت کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ یہ دواخانہ جملہ اراضی کے وسط میں تین ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے۔ ایچ ایم ڈی اے ایکٹ کے مطابق اسے ہیریٹیج عمارت قرار دیا گیا ہے، اور اس جگہ پر موجودہ عمارت سے اونچا کوئی اور عمارت تعمیر نہیں کی جاسکتی۔ اب ایک نئی عمارت کی تعمیر کے لیے کم از کم 22 ایکڑ اراضی کی ضرورت ہے۔ یہاں قانونی مسئلہ یہ ہے کہ ورثے کے عمارت کو گرایا جاسکتا ہے یا نہیں؟ یہ مسئلہ بنا ہوا ہے، ایچ ایم ڈی اے کے ضابطوں کے مطابق ہر ہیریٹیج عمارت کو گرایا جا سکتا ہے۔ یہ عمارت ایک اسپتال ہے اور اس کو واحد مقصد کے لیے بنایا گیا تھا۔

علیحدہ تلنگانہ تحریک میں موجودہ چیف منسٹر کا کیا رول تھا؟

ریونت ریڈی، رائفل ریڈی سے مشہور تھے: روی چندر

حیدرآباد۔29/مئی (سفیر نیوز) کھمم کے رکن راجیہ سبھا وڈی راجو روی چندر نے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی سے جاننا چاہا کہ تلنگانہ کو ریاست کا درجہ دلانے کے لیے چلائی گئی تحریک میں انہوں نے کیا کردار ادا کیا تھا؟۔ آج یہاں بی آر ایس پارٹی آفس تلنگانہ بھون میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے ریونت ریڈی کو رائفل ریڈی قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تحریک تلنگانہ کے مرکزی قائدین پر بندوق تانی تھی اور ہر کوئی اس کے بارے میں جانتا ہے۔ چیف منسٹر کی جانب سے تلنگانہ ریاست کے لوگو میں تبدیلیاں کرنے، بادشاہت کے نشانات اور اس سے کاکتیہ گیٹ کی علامت کو ہٹانے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کاکتیہ حکمرانوں اور حیدرآباد کے نظام نے تلنگانہ کی تاریخ پر اپنے انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ تالابوں پر مشتمل آبپاشی کا نظام عظیم کاکتیہ حکمرانوں نے تیار کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سابق کاکتیہ حکمرانوں کی عظمت کی وجہ سے کسانوں کو آبپاشی کے نظام سے فائدہ حاصل ہورہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کاکتیہ حکمرانوں اور نظام کے نوابوں کے نقوش اور نمایاں کارناموں کو مٹانے کا کبھی کسی نے نہیں سوچا۔ آبپاشی کے نظام اور تاریخی عمارتوں پر نظر ڈالنے سے ریاست کی عظیم تہذیب وتمدن عظیم کاکتیہ حکمرانوں اور نوابوں کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا سابق چیف منسٹر کے چندرشیکھر را اس دور میں ہوئی ترقی کا اعتراف کرتے تھے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کے سی آر کے دور میں ہوئی ترقی کے نشانات کو کوئی نہیں مٹا سکے گا۔ تلنگانہ کے لوگوں نے اپنے دلوں میں کے سی آر کے لیے خصوصی جگہ محفوظ کر رکھی ہے، انہوں نے کہا کہ رائفل ریڈی کا کے سی آر کی کامیابیوں کو کمتر کرتے ہوئے دکھانے کی کوششیں کرنا ان کی حماقت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کے سی آر کے خلاف کسی بھی سازشوں کے باوجود ان کی کامیابیوں کا ریکارڈ تلنگانہ کے عوام کے ذہنوں میں محفوظ رہے گا۔

تلنگانہ میں تخم کی قلت سے کسان پریشان، حکومت پر کے ٹی آر کی تنقید

حیدرآباد۔29/مئی (سفیر نیوز) بی آر ایس کے کارگزار صدر کے تارک راما رانے چہارشنبہ کے روز حکومت تلنگانہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ تخم کی قلت کی وجہ سے کسانوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا کہ آیا تلنگانہ میں کوئی حکومت بھی ہے؟ ایکس پر اپنے پوسٹ میں کے ٹی آر نے پوچھا کہ چیف منسٹر اور ریاستی وزیر زراعت کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا کہ کانگریس قائدین صرف انتخابی مہم جانتے ہیں، انہیں کسانوں کو کتنے مقدار میں تخم چاہئے۔ اس سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ بی آر ایس قائد نے کہا کہ کل تک ریاست کی کانگریس حکومت، کسانوں سے دھان نہیں خرید رہی تھی اور آج یہ حکومت، کسانوں کو تخم فروخت کرنے سے قاصر ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ حکومت، مکمل طور پر پٹری سے اتر چکی ہے، تخم کیلئے کسان صبح 4 بجے سے قطاروں میں کھڑے ہورہے ہیں۔ 12 گھنٹوں تک قطار میں اپنی باری کا انتظار کرنے کے باوجود انہیں تخم نہیں مل پارہے ہیں۔ انہوں نے دعوی کیا کہ بی آر ایس دور میں صرف 10 منٹ میں کسانوں میں تخم فروخت کئے جاتے تھے۔

غیر محسوب اثاثہ جات کیس، اے سی بی نے اے سی پی کو تحویل میں لے لیا

حیدرآباد۔ 29/مئی (سفیر نیوز) تلنگانہ اے سی بی نے چہارشنبہ کے روز غیر محسوب اثاثہ جات کیس میں پوچھ تاچھ کیلئے اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس ٹی ایس اوما مہیشور راکو حراست میں لے لیا۔ را، جو حیدرآباد میں سنٹرل کرائم اسٹیشن میں اکنامک آفینس ونگ میں برسر خدمت تھے، کو 22 مئی کو 14 دنوں تک عدالتی تحویل میں دے دیا گیا۔ اس کیس میں مزید پوچھ تاچھ کیلئے اے سی بی، را کو 10 دنوں تک تحویل میں لینا چاہتا تھا مگر عدالت نے اوما مہیشور را کو 3 دنوں تک اے سی بی کی تحویل میں دے دیا۔ انسداد رشوت ستانی محکمہ، را سے غیر محسوب دولت کے بارے میں مزید جانکاری حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اینٹی کرپشن بیورو کے عہدیداروں نے اوما مہیشور را اور ان کے رشتہ داروں اور دوستوں کے مکانات پر بیک وقت دھاوئے کرنے کے بعد 22 مئی کو گرفتار کرلیا تھا۔

بنگلورو ریو پارٹی، تلگو اداکارہ ہیما کو ایک اور نوٹس

بنگلورو: سنسنی خیز بنگلورو ریو پارٹی کیس کے سلسلہ میں بنگلورو سی سی بی پولیس نے ٹالی ووڈ اداکارہ ہیما کو ایک بار پھر نوٹس جاری کرتے ہوئے انہیں یکم جون کو سی سی بی پولیس کے سامنے حاضر ہونے کی ہدایت دی ہے۔ پولیس نے ریو پارٹی میں منشیات کو پایا تھا اور اس پارٹی میں شریک تمام لوگوں کے خون کے نمونے حاصل کئے تھے۔ خون کے نمونوں کی جانچ سے پتہ چلا کہ پارٹی میں شریک جملہ افراد میں سے 86 افراد نے منشیات استعمال کئے تھے۔

چندرابابو، امریکہ سے حیدرآباد واپس

حیدرآباد۔29/مئی (سفیر نیوز) آندھرا پردیش میں مصروف انتخابی سرگرمیوں کے بعد امریکہ میں تعطیلات گذارنے والے تلگودیشم پارٹی کے سربراہ وسابق وزیراعلی این چندرابابو نائیڈو حیدرآباد واپس ہوگئے۔ آج صبح شہر حیدرآباد کے شمس آباد ایرپورٹ پر ان کی آمد پر تلگودیشم پارٹی کے لیڈروں، کارکنوں کی بڑی تعداد پہنچ گئی جنہوں نے تلگودیشم سربراہ کا استقبال کیا۔ چندرابابو آرام کرنے کی غرض سے اس ماہ کی 19 تاریخ کو امریکہ گئے تھے۔

گینگسٹر نعیم کی ڈائری کہاں ہے: ہنمنت راؤ

حیدرآباد۔29/مئی (سفیر نیوز) کانگریس کے سینئر لیڈر وی ہنمنت رانے کہا کہ مقتول گینگسٹر نعیم کے اثاثے اور اس کی ڈائری کہاں ہے؟ انہوں نے کہا کہ برطانوی دور حکومت میں بنائے گئے قوانین کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور راہول گاندھی کے وزیراعظم بننے پر ایسے قوانین کو تبدیل کیا جائیگا۔ گاندھی بھون میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عدالتی حراست کے دنوں کی تعداد کو موجودہ 14 دنوں سے بڑھانے کی ضرورت ہے اور لوگوں کا موجودہ قوانین پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔

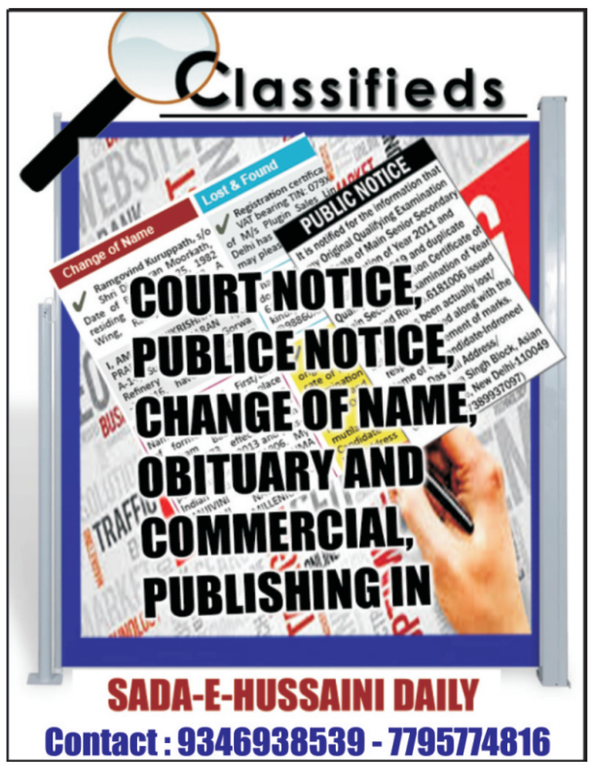

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے' بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔